Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعۃ المبارک 02 اکتوبر 2026ء، 19 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 4 | قیمت 5 روپے | شمارہ 191

پاکستان کی افغانستان میں فضائی کارروائی، 22 دہشت گرد ہلاک

شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا طالبان کا الزام

مصدقہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر دہشت گردوں کے کیمپوں اور ٹھکانوں کو درست نشانہ بنایا گیا، وزارت اطلاعات

دہشت گردوں کے ٹھکانوں میں موجود بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ کردیا گیا، وزارت اطلاعات



اسلام آباد وزیراعظم محمد شہباز شریف اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ رپورٹ) پاکستان کی افواج نے افغانستان میں دو مقامات پر مبینہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے اور کارروائی کے نتیجے میں 22 مبینہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان کی وزارت اطلاعات نے ایکس پر جاری بیان میں کہا ہے کہ آپریشن غضب للحق کے تحت دہشت گردوں ان کے تربیتی مراکز اور سہولت کاروں کے ٹھکانوں کو درست انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر نشانہ بنایا گیا۔ بیان کے مطابق مصدقہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر افغانستان میں دو مقامات پر موجود دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور پناہ گاہوں کا انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ (بقیہ نمبر 3)

بیرون ملک مقیم پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں

شہباز شریف

ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ بیرون ملک پاکستانیوں کے ملکی معیشت پر اعتماد کا مظہر ہے وزیراعظم کا سالانہ معاشی آؤٹ لک رپورٹ میں ملکی معیشت کے اہم اشاریوں میں بہتری کا خیر مقدم

معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے حکومت اصلاحات اور مؤثر معاشی پالیسیوں پر عملدرآمد جاری رکھے گی، پاکستان کو ایک مضبوط، مستحکم اور پائیدار معیشت بنانے کے لیے اصلاحات کا عمل مزید تیز کیا جائے گا، بیان

اسلام آباد (مانیٹرنگ رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سالانہ معاشی آؤٹ لک رپورٹ میں ملکی معیشت کے اہم اشاریوں میں بہتری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترسیلات زر میں نمایاں اضافہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے ملکی معیشت پر اعتماد کا مظہر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے حکومت اصلاحات اور مؤثر معاشی پالیسیوں پر عملدرآمد جاری رکھے گی، پاکستان کو ایک مضبوط، مستحکم اور پائیدار معیشت بنانے کے (بقیہ نمبر 3)

پی ٹی آئی سیاسی کمیٹی نے 4 اکتوبر کے لانگ مارچ کی منظوری دیدی

بیرسٹر گوہر کی سربراہی میں اجلاس، لانگ مارچ، صوبائی حکومت کیخلاف وفاقی حکومت کے اقدام سمیت اہم امور زیر غور آئے

وزیراعلیٰ جنوبی اضلاع سے مارچ کا آغاز، حکومت مذاکرات تحریک میں تبدیل ہوگئی، مختلف کی سیاسی سرگرمیوں کے بعد اسلام آباد میں داخل ہوگا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف سیاسی کمیٹی نے 4 اکتوبر کے لانگ مارچ کی منظوری دے دی۔ پی ٹی آئی کے رہنماؤں کے مطابق بیرسٹر گوہر کی سربراہی میں سیاسی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں لانگ مارچ، صوبائی حکومت کے خلاف وفاقی حکومت کے اقدام سمیت اہم امور زیر غور آئے (بقیہ نمبر 11)



اجلاس پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان تقریب سے خطاب کررہے ہیں

ایران کے خلاف کارروائی کا خطرہ؟ ٹرمپ نے ایک بار پھر فوجی حملے کی دھمکی دیدی

امریکا کے پاس ایران کے خلاف کارروائی کرنے یا معاہدہ کرنے میں سے ایک راستہ اختیار کرنے کا وقت آگیا ہے

امریکی افواج نے ایران کی بحریہ، فضائیہ، دفاعی نظام، قیادت اور فوجی صنعتی صلاحیت کو تباہ کردیا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (ویب نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کے دوران ایک بار پھر سخت بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن کے سامنے ایران کے ساتھ معاہدہ کرنے یا فوجی کارروائی کرنے کا راستہ موجود ہے۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ اب فیصلہ کرنا ہوگا اور خبردار کیا کہ یہ معاملہ جلد ختم ہونیوالا نہیں ہے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطے بھی جاری ہیں۔ ادھر امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ورجینیا میں کانگریس میں بریفنگ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 14)



لاہور شعیب اقبال سید اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سردار سلیم حیدر خان سے گوہر اعجاز کی ملاقات

پاکستان اب دنیا میں پرامن ملک کے طور پر جانا جاتا ہے، گورنر پنجاب

تعلیم، صحت اور ملکی معیشت سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

لاہور (خصوصی رپورٹر) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس میں سابق وفاقی وزیر اور گروپ لیڈر قومی اسمبلی گوہر اعجاز نے ملاقات کی۔ ملاقات میں تعلیم، صحت اور ملکی معیشت سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ یوم شہری کا صحت، تعلیم، صحت عامہ سمیت مختلف شعبوں میں ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ موجودہ ملاقات میں کاروباری افراد کی معاشرے میں عوام کی فلاح و بہبود کے حوالے سے سرگرمیاں زیر غور حاصل رہیں۔ انہوں نے کہا کہ شعبہ کاروباری افراد کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی تجاویز کو حکومت کی فراہمی، حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر ہی انسانیت کی خدمت کا مکمل (بقیہ صفحہ 3 نمبر 23)

وزیراعظم کا ملائیشین ہم منصب انور ابراہیم سے بھائی کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے ٹیلی فون پر ان کے بڑے بھائی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ جمعرات کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم (بقیہ صفحہ 3 نمبر 8)

وزیراعظم کا ملائیشین ہم منصب کو ٹیلی فون

وزیراعظم انور ابراہیم کے بڑے بھائی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف اور ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے ٹیلی فون پر ان کے بڑے بھائی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت اور اس مشکل وقت میں ان کے اور ان کے خاندان کے لیے صبر اور سکون کی دعا کی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 9)

میں وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم سے ٹیلی فون پر ان کے بڑے بھائی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے، خصوصی اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان

اپوزیشن اتحاد کی حکومت سے مذاکرات کا آپشن برقرار رکھنے کا اعلان

پی ٹی آئی لانگ مارچ پوسٹپونمنٹ کمیٹی کے اجلاس میں لانگ مارچ صوبے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کی خبروں سمیت ملکی سیاسی صورت حال پر گفتگو کی گئی

ملک کو سیاسی معاشی اور امن وامان کے بحران کا سامنا ہے مسائل کا حل طاقت نہیں بلکہ سیاسی مذاکرات ہیں، علامہ راجہ ناصر عباس کی گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) اپوزیشن اتحاد نے پاکستان تحریک انصاف کے 4 اکتوبر کے لانگ مارچ کے حوالے سے حکومت کے ساتھ مذاکرات کا آپشن برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ اپوزیشن اتحاد کا اجلاس منعقد ہوا جس میں لانگ مارچ کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل، تحریک عدم اعتماد اور ملک کی مجموعی سیاسی صورت حال پر بھی بات چیت ہوئی۔ اپوزیشن اتحاد کی جانب سے حکومت سے مذاکرات کا آپشن بھی برقرار رکھنے کا اعلان کیا گیا۔ اپوزیشن اتحاد کا اجلاس منعقد ہوا جس میں لانگ مارچ کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل، (بقیہ صفحہ 3 نمبر 6)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس

بیرون ملک مشن کے کام کو بہتر بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے پاکستان کے بیرون ملک مشن کے انتظام کے لیے تحت ملی اور ایجنٹن چان چلانے والی کھلی کے اجلاس کی صدارت کی۔ جمعرات کو دفتر خارجہ کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں کھلی نے بیرون ملک پاکستانی مشن کے مطابق اجلاس میں بیرون ملک پاکستانی مشن کے کام کو بہتر بنانے کے اقدامات بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 7)



اسلام آباد نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وفاقی آئینی عدالت توہین عدالت کا از خود نوٹس لے سکے گی، رولز جاری

پریکٹس پروسیجر کی درخواست پر وکیل کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے، رولز

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت کے رولز پبلک کردیے گئے جس کے مطابق مطابق کسی بھی شخص کی درخواست پر توہین عدالت کی کارروائی ہوسکتی ہے اور عدالت توہین عدالت کا از خود نوٹس بھی لے سکتی ہے۔ رولز کے مطابق پبلک یا مفاد عامہ کی درخواست پر وکیل کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے اور عدالت کے رولز میں کہا گیا ہے کہ غلط بیانی پر درخواست سے قبل 50 ہزار روپے زرضمانت جمع کرانا ہوگا اور درخواست خارج یا نئے بنچ قرار دی گئی تو زرضمانت ضبط ہوسکتا ہے۔ آئینی عدالت کے رولز میں کہا گیا ہے کہ غلط بیانی کا الزام ثابت ہونے پر درخواست مسترد کی جاسکتی ہے۔



ادارتی صفحہ

معلومات تک شفاف رسائی کا حق

وزیراعظم شہباز شریف کا معلومات تک رسائی کے مالی دن بدن بڑھتے بوجھ کو درست معلومات تک رسائی ہر شہری کا بنیادی حق ہے موجودہ حالات کے تناظر میں اہم ہے۔ پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 19-A ہر شہری کو عوامی اہمیت کے معاملات میں معلومات تک رسائی کا حق دیتا ہے، جبکہ وفاقی سطح پر رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2017 اسی آئینی حق کو عملی شکل دینے کے لیے قانون فراہم کرتا ہے۔ پاکستان میں کروڑوں لوگ روزانہ فیک رپورٹنگ کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر ایسی خبریں اور معلومات حاصل کرتے ہیں۔ یہ تمام کے مقابلے پاکستان میں الیکٹرانک رسانیے کی، الیکٹرانک میڈیا اور معلوماتی خواندگی کی رفتار سے آگے نکل گئی ہے۔ جس سے لوگوں کے لیے درست اور غلط معلومات میں فرق کرنا ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ اکثر معلومات وہاں جگہ بناتی ہے جہاں متعلقہ اداروں کا موجود ہونا یا کسی معاملے پر فیصلہ ہو رہا ہوتا ہے۔ اس لیے عوام کا فیصلہ سازی کے عمل میں بھرپور طریقے سے شامل ہونا اور ان اداروں کا معاملہ ہونا بھی اہم ہے۔ اگر شہری معلومات تک رسائی کا حق استعمال کرتے ہوئے ان اداروں سے معلومات حاصل کرتے ہیں تو اس سے نہ صرف ان اداروں کی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ عوام کا ان پر اعتماد بھی بڑھے گا۔ پاکستان میں معلومات کے نظام کی ایک بڑی خامی یہ بھی ہے کہ وہ معلومات کا ہاری کرنے کے بجائے اکثر اس وقت حرکت میں آتے ہیں جب میڈیا میں سوال اٹھ جائے۔ یہ طرز عمل تبدیل ہونا چاہیے۔ بجٹ، اثاثہ جات، ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات، اہم فیصلوں، قانون دستاویز، سرکاری اعداد و شمار اور عوامی مفاد کے دیگر معاملات کی معلومات بالکل عدالتی سے ویب سائٹس اور ڈسکلوژر پلیٹ فارمز پر دستیاب ہونی چاہئیں۔ میڈیا یا کسی بھی غیر مصدقہ معلومات کی دوڑ سے خود کو بچانا ہوگا۔ خبر کی رفتار اہم ہے، مگر خبر کی صحت اس سے زیادہ اہم ہے۔ سوشل میڈیا کا معاملہ اس سے بھی زیادہ پیچیدہ ہے۔ یہاں ہر شہری ایک وقت صارف بھی ہے اور معلومات کا ممکنہ ناشر بھی۔ اس لیے ہر شخص کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ کسی پوسٹ کو آگے بھیجنا بھی ایک ذمہ داری ہے۔ تصویر، ویڈیو، آڈیو یا دستاویز صرف اس لیے مستند نہیں ہو جاتی کہ وہ ہزاروں مرتبہ شیئر ہو چکی ہے۔ حکومت کو سوشل میڈیا کو محض ملزم سمجھنے کے بجائے اسے عوامی معلومات کے ایک اہم ذریعے کے طور پر بھی استعمال کرنا چاہیے۔ بحران کے وقت ایک مرکزی، قابل اعتماد اور مسلسل اپ ڈیٹ ہونے والا انفارمیشن پورٹل ہو جہاں شہریوں کو ایک ہی جگہ مستند اعداد و شمار، سرکاری فیصلے، وضاحتیں اور ضروری ہدایات مل سکیں۔ فیک نیوز کے خلاف ہدایات بھی معلوماتی انقلاب پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے اہم قومی معاملات میں سرکاری اعداد و شمار اور مؤقف میں یکسانیت ضروری ہے۔ اسی طرح سول سوسائٹی، جامعات، صحافتی اداروں اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کو حکومت کے ہر قدم پر نہیں بلکہ معلوماتی صحت کے شراکت دار کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔ آزاد فیکٹ چیکنگ اداروں اور تحقیقی مراکز کو عام کرنے کی کوشش بھی ہونی چاہیے۔ اگر کسی سرکاری دعوے کی آزادانہ جانچ ہو اور غلطی سامنے آئے تو اسے چھپنی نہیں بلکہ اصلاح کی طرف پہلا قدم سمجھا جائے۔ شفافیت کا مطلب یہ نہیں کہ ہر سرکاری فیصلہ درست ثابت ہوگا۔ پاکستان میں معلومات کے نظام کی ایک بنیادی کمزوری "خاموشی" ہے۔ ہر سوال کا جواب فوری طور پر دینا ممکن نہیں، مگر خاموشی کا مستقل پالیسی نہیں بنایا جا سکتا۔ جہاں معلومات قانونی یا قومی سلامتی کی وجہ سے روکی جانی ضروری ہوں وہاں وجہ واضح ہونی چاہیے اور جہاں معلومات عوامی نوعیت کی ہوں وہاں انہیں روکنے کی مذمت ختم ہونی چاہیے۔ خود رائٹ ٹو انفارمیشن قانون کا بنیادی تصور بھی یہی ہے کہ پالیسی بنیں، فیصلے ہوں، مگر خبر کی رفتار، اہم ہے، مگر خبر کی صحت اس سے زیادہ اہم ہے۔ سوشل میڈیا کا معاملہ اس سے بھی زیادہ پیچیدہ ہے۔ یہاں ہر شہری ایک وقت صارف بھی ہے اور معلومات کا ممکنہ ناشر بھی۔ اس لیے ہر شخص کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ کسی پوسٹ کو آگے بھیجنا بھی ایک ذمہ داری ہے۔ تصویر، ویڈیو، آڈیو یا دستاویز صرف اس لیے مستند نہیں ہو جاتی کہ وہ ہزاروں مرتبہ شیئر ہو چکی ہے۔ حکومت کو سوشل میڈیا کو محض ملزم سمجھنے کے بجائے اسے عوامی معلومات کے ایک اہم ذریعے کے طور پر بھی استعمال کرنا چاہیے۔ بحران کے وقت ایک مرکزی، قابل اعتماد اور مسلسل اپ ڈیٹ ہونے والا انفارمیشن پورٹل ہو جہاں شہریوں کو ایک ہی جگہ مستند اعداد و شمار، سرکاری فیصلے، وضاحتیں اور ضروری ہدایات مل سکیں۔ فیک نیوز کے خلاف ہدایات بھی معلوماتی انقلاب پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے اہم قومی معاملات میں سرکاری اعداد و شمار اور مؤقف میں یکسانیت ضروری ہے۔ اسی طرح سول سوسائٹی، جامعات، صحافتی اداروں اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کو حکومت کے ہر قدم پر نہیں بلکہ معلوماتی صحت کے شراکت دار کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔ آزاد فیکٹ چیکنگ اداروں اور تحقیقی مراکز کو عام کرنے کی کوشش بھی ہونی چاہیے۔ اگر کسی سرکاری دعوے کی آزادانہ جانچ ہو اور غلطی سامنے آئے تو اسے چھپنی نہیں بلکہ اصلاح کی طرف پہلا قدم سمجھا جائے۔ شفافیت کا مطلب یہ نہیں کہ ہر سرکاری فیصلہ درست ثابت ہوگا۔ پاکستان میں معلومات کے نظام کی ایک بنیادی کمزوری "خاموشی" ہے۔ ہر سوال کا جواب فوری طور پر دینا ممکن نہیں، مگر خاموشی کا مستقل پالیسی نہیں بنایا جا سکتا۔ جہاں معلومات قانونی یا قومی سلامتی کی وجہ سے روکی جانی ضروری ہوں وہاں وجہ واضح ہونی چاہیے اور جہاں معلومات عوامی نوعیت کی ہوں وہاں انہیں روکنے کی مذمت ختم ہونی چاہیے۔ خود رائٹ ٹو انفارمیشن قانون کا بنیادی تصور بھی یہی ہے کہ پالیسی بنیں، فیصلے ہوں، مگر خبر کی رفتار، اہم ہے، مگر خبر کی صحت اس سے زیادہ اہم ہے۔ سوشل میڈیا کا معاملہ اس سے بھی زیادہ پیچیدہ ہے۔ یہاں ہر شہری ایک وقت صارف بھی ہے اور معلومات کا ممکنہ ناشر بھی۔ اس لیے ہر شخص کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ کسی پوسٹ کو آگے بھیجنا بھی ایک ذمہ داری ہے۔ تصویر، ویڈیو، آڈیو یا دستاویز صرف اس لیے مستند نہیں ہو جاتی کہ وہ ہزاروں مرتبہ شیئر ہو چکی ہے۔ حکومت کو سوشل میڈیا کو محض ملزم سمجھنے کے بجائے اسے عوامی معلومات کے ایک اہم ذریعے کے طور پر بھی استعمال کرنا چاہیے۔ بحران کے وقت ایک مرکزی، قابل اعتماد اور مسلسل اپ ڈیٹ ہونے والا انفارمیشن پورٹل ہو جہاں شہریوں کو ایک ہی جگہ مستند اعداد و شمار، سرکاری فیصلے، وضاحتیں اور ضروری ہدایات مل سکیں۔ فیک نیوز کے خلاف ہدایات بھی معلوماتی انقلاب پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے اہم قومی معاملات میں سرکاری اعداد و شمار اور مؤقف میں یکسانیت ضروری ہے۔ اسی طرح سول سوسائٹی، جامعات، صحافتی اداروں اور ٹیکنالوجی کے ماہرین کو حکومت کے ہر قدم پر نہیں بلکہ معلوماتی صحت کے شراکت دار کے طور پر سامنے آنا چاہیے۔ آزاد فیکٹ چیکنگ اداروں اور تحقیقی مراکز کو عام کرنے کی کوشش بھی ہونی چاہیے۔ اگر کسی سرکاری دعوے کی آزادانہ جانچ ہو اور غلطی سامنے آئے تو اسے چھپنی نہیں بلکہ اصلاح کی طرف پہلا قدم سمجھا جائے۔

آن لائن مالیاتی فراڈ کے خلاف کارروائی کی ہدایت

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایف سی اے سنٹرل زون کے دورے کے دوران آن لائن مالیاتی فراڈ میں ملوث منظم گروہوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی ہدایت کی ہے۔ وفاقی کمیٹی کو فراہم کردہ وزارت داخلہ کی ایک رپورٹ کے مطابق 2023ء میں 1 لاکھ 34 ہزار 7 سو 10 سائبر کرائم کی شکایات موصول ہوئیں ان میں سے 1 ہزار 753 کیسز درج ہوئے اور 92 افراد کو سزا ہوئی جبکہ 2024ء میں شکایات بڑھ کر 161828 اور مقدمات 1667 ہے اور صرف 60 افراد کو سزا ہو سکی ان اعداد و شمار سے ایک بات کا واضح ہو جاتی ہے کہ پاکستان میں سائبر کرائم اور مالیاتی فراڈ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری طرف ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر سال پاکستان سے سائبر کرائم کے مرتکب افراد 2 ارب ڈالر سے زائد رقم بیرون ملک منتقل کر رہے ہیں۔ ان میں سے بیشتر رقوم کرپٹو کرنسی کے ذریعے منتقل کی جاتی ہیں۔ سائبر کرائم کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی کے لیے ایف آئی اے کو 34 نئے سائبر کرائم سرکل قائم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان سرکلز کے قیام کے لیے 1 ارب 20 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ان سرکلز کے قیام کے بعد ایف آئی اے کے سائبر کرائم سرکلز کی تعداد 43 ہو جائے گی۔ ان سرکلز کے قیام کے بعد ایف آئی اے کے سائبر کرائم سرکلز کی تعداد 43 ہو جائے گی۔ ان سرکلز کے قیام کے بعد ایف آئی اے کے سائبر کرائم سرکلز کی تعداد 43 ہو جائے گی۔

سلام آن ماؤں کو



سوہنی دھرتی ماں تجھے سلام
چندا ماموں دور کے
میرے وطن تیری جنت میں پاؤں تلے
یہ سرحدیں تیرے بدن کی چادر
اے مائی نی میں کنہ آکھاں
ماں دا قرض کون اتار سکدا ہے

کسی قوم کی عظمت کا اندازہ صرف اس کی بلند عمارتوں، وسیع شاہراہوں یا معاشی ترقی سے نہیں لگایا جا سکتا۔ اصل میں اس کی اصل عظمت ان ماؤں کی قربانیوں سے پہچانی جاتی ہے جو اپنے آج کو آنے والی نسلوں کے محفوظ کل پر قربان کر دیتی ہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں ایسے بے شمار روشن کردار موجود ہیں جنہوں نے وطن کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا لیکن ان شہداء کی داستان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک ان ماؤں کا ذکر نہ کیا جائے جنہوں نے اپنے جگر گوشوں کو وطن کی حفاظت کے لیے پروان چڑھایا، الوداع کیا اور پھر ایک دن سبز ہلالی پرچم میں لپٹا ہوا ان کا لاڈلا بیٹا وصول کیا۔ شہید کی ماں صرف اشک بار نہیں ہوتی وہ پوری قوم کی محسن ہوتی ہے۔ کراچی کی سائل بتیوں سے لے کر خیبر کے پہاڑوں تک ہر چوراہے کے بیچ میدانوں سے پنجاب کے سرسبز دیہات تک، آزاد کشمیر کی وادیوں سے گلگت بلتستان کی برف پوش چوٹیوں تک پاکستان کی ماؤں نے اپنے بیٹوں کو وطن کی خدمت کے لیے بھیجا ہے۔ ان ماؤں کے آنسوؤں میں غم ضرور ہے، مگر ان کے لبوں میں اپنے بیٹوں کی قربانی کا فخر بھی موجود ہے۔ ماں کی گود سے میدان شہادت تک ایک سچی ماں کی داستان دراصل اس کی سانس کی ڈور سے شروع ہوتی ہے۔ وہ ماں جو اپنے بچے کی ہلکی سی کھانسی پر بے چین ہو جاتی ہے، وہ کیسے اپنے بیٹے کو سرحد پر جاتے ہوئے مسکرا کر الوداع کہتی ہے؟ یہ ایک ایسا امتحان ہے جس سے گزرنے والی ہر ماں اپنے دل کو دو حصوں میں بٹتا ہوا محسوس کرتی ہے۔ ایک حصہ اپنے بیٹے کی بہادری پر فخر کرتا ہے اور دوسرا حصہ اس کی سلامتی کی دعا مانگتا ہے۔ ایسی ماؤں کی راتیں جاگ کر گزرتی ہیں، ان کی نمازیں طویل ہو جاتی ہیں اور ان کی دعاؤں میں ایک ہی التجا بار بار دہرائی جاتی ہے کہ میرا بیٹا سلامت لوٹے۔ لیکن جب وہ بیٹا شہید ہو کر واپس آتا ہے تو ماں کا دل ٹوٹتا نہیں بلکہ ایک نئی طاقت سے بھر جاتا ہے۔ وہ اپنے آنسو پونچھ کر کہتی ہے کہ میرا بیٹا مرا نہیں، وہ امر ہو گیا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں شہادت سیاسی تاریخ کا سب سے طاقتور بیانیہ بن جاتی ہے۔ ایک شہید کی ماں صرف ماں نہیں رہتی، وہ پوری قوم کی ماں بن جاتی ہے۔ اس کے گھر میں سجے ہوئے میڈل، تمغے اور شہید بیٹے کی وردی کسی عجائب گھر کی چیزیں نہیں بلکہ ان شہداء کے خون سے معطر ہونے والی ایک عظیم داستان ہیں۔ 2025ء میں ضلع کرک میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران شہید ہونے والے کیپٹن محمد عثمان بھی اسی لازوال داستان کا حصہ ہیں۔ ریڈیو پاکستان کی رپورٹ کے مطابق وہ ضلع اٹک سے تعلق رکھتے تھے اور ان کی تدفین مکمل فوجی اعزاز کے ساتھ ان کے آبائی علاقے میں کی گئی ان کے گھر میں بھی ایک ماں نے اپنے بیٹے کے لیے دعائیں کی ہوں گی۔ اس ماں نے کتنی بار یہ سوچا ہوگا کہ میرا بیٹا اپنے خاندان کا پہلا افسر بنے گا، مگر جب وطن کی خاطر قربانی کا وقت آیا تو محمد عثمان شہید نے اپنی جان دے کر اپنے محبوط کو بچا لیا۔ ضلع اٹک کی مٹی نے بھی پاکستان کے ایسے بہادر بیٹے دیے ہیں جنہوں نے پاک فوج میں عہدے الفاظ کے دفاع کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ ہمیں ان ماؤں کے دیہات کو بھی نہیں بھولنا چاہیے جو اپنے بیٹے کو محاذ پر بھیجنے کے بعد ہر نماز میں اس کی سلامتی کی دعا مانگتی ہیں۔ وہ مائیں جو ہر دستک پر دروازے کی طرف دوڑتی ہیں کہ شاید ان کا بیٹا واپس آ گیا ہو۔ وہ مائیں جو ہر فون کال پر کانپ جاتی ہیں کہ کہیں کوئی بری خبر نہ ہو۔ ان ماؤں کی قربانی بھی اتنی ہی عظیم ہے جتنی شہید کی قربانی، کیونکہ وہ ہر روز اپنے دل پر پتھر رکھ کر اپنے بیٹے کو وطن کے لیے رخصت کرتی ہیں۔ ہمارے معاشرے میں اکثر شہداء کی یاد میں تقریبات منعقد کی جاتی ہیں، ان کے نام سے سڑکیں اور عمارتیں منسوب کی جاتی ہیں، ان کی تصویر کو یادگاروں پر آویزاں کیا جاتا ہے، یہ سب ضروری ہے، لیکن شہید کے بعد اس کے اہل خانہ، خاص طور پر اس کی ماں کا کیا بنتا ہے، وہ یادگار لمحے کا انتظار کرتی ہے کہ کوئی اس کے بیٹے کو بھول نہ جائے، یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ جس مقصد کے لیے اس کے بیٹے نے جان دی، قوم اس مقصد کو بھلتی جا رہی ہے۔ وہ یہ بھی جانتی ہے کہ اس کا بیٹا صرف ایک نام یا ایک تصویر بن کر نہیں رہنا چاہتا، وہ چاہتا ہے کہ اس کی قربانی کی مثال سے آنے والی نسلیں حب الوطنی کا سبق سیکھیں۔ اسی لیے ہمارا قومی بیانیہ شہداء کی یاد کو صرف رسمی تقریبات تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ شہداء کے خاندانوں کی عزت، ان کی ضروریات اور ان کے بچوں کی تعلیم و تربیت معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ پاک فوج بھی شہداء کے خاندانوں سے رابطہ قائم رکھتی ہے اور ان کے مسائل سننے کا مستقل پلیٹ فارم بھی رکھتی ہے۔ 2026ء میں ہم داخل ہو رہے ہیں، یہ سال بھی ایسے ہی بہادر بیٹوں کی یاد لے کر آئے گا جو اپنے وطن کی خاطر اپنی جان نچھاور کر گئے۔ ان شہداء کے خاندانوں سے ہمارا رشتہ صرف احترام کا نہیں بلکہ احسان مندی کا بھی ہونا چاہیے۔ ہم پر ان ماؤں کا قرض ہے جنہوں نے اپنے لخت جگر ہمارے لیے قربان کیے۔ ہم پر ان بہنوں کا قرض ہے جنہوں نے اپنے بھائیوں کو الوداع کہا۔ ہم پر ان بچوں کا قرض ہے جنہوں نے اپنے والد کا سایہ کم عمری میں کھو دیا۔ ہم پر ان شہداء کے خاندانوں کا قرض ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو وطن کی مٹی کے سپرد کیا۔ ہم پر ان شہداء کے خاندانوں کا قرض ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو وطن کی مٹی کے سپرد کیا۔ ہم پر ان شہداء کے خاندانوں کا قرض ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو وطن کی مٹی کے سپرد کیا۔

خیبر پختونخوا ادائٹ پیپر



صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پی ٹی ایم کے لانگ مارچ کے مزاحم نے اور خیبر پختونخوا میں ایپریشن یا گورنر کی خبروں کے بعد خیبر پختونخوا ایک مرتبہ پھر قومی توجہ کا مرکز ہے۔ اس مرتبہ یہ کوئی سیاسی جلسہ یا انتخابی مہم نہیں بلکہ سوہنے کی امن و امان کی صورت حال، پولیس کی استعداد، دہشت گردی، خلیات، اسمگلنگ اور تحریری کے بارے میں جاری کیا جانے والا وائٹ پیپر ہے۔ تاہم ایک بات ابتدا ہی میں واضح رہنی چاہیے کہ یہ وفاقی حکومت کا جاری کردہ وائٹ پیپر نہیں بلکہ مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا کا سیاسی وائٹ پیپر ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے گئے ہیں اور خلک اعداد و شمار جمع کیے گئے ہیں۔ یہاں اس وائٹ پیپر کی تائید یا تنقید بڑی اہم ہے۔ وزیر اعلیٰ کیپل آفریدی جو نے جارحانہ موڈ میں ہیں انہوں نے اس کا توڑ کرنے کے لیے دیگر اقدامات کے علاوہ ان کی حکومت کو چارج شیٹ کرنے کے صوبے میں ایپریشن یا گورنر راج کے لیے بھی ہوا دی گئی ہے۔ تاہم اس کے علاوہ بھی ایک بڑا طبقہ ہے جو اس وائٹ پیپر کو ایک سیاسی چارج شیٹ کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ اس کے مطابق یہ وائٹ پیپر ایک مخصوص بیانیے کو تقویت دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس وائٹ پیپر میں صوبائی حکومت کی کامیابیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس وائٹ پیپر میں صوبائی حکومت کی کامیابیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس وائٹ پیپر میں صوبائی حکومت کی کامیابیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

آن لائن مالیاتی فراڈ کے خلاف کارروائی کی ہدایت

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایف سی اے سنٹرل زون کے دورے کے دوران آن لائن مالیاتی فراڈ میں ملوث منظم گروہوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی ہدایت کی ہے۔ وفاقی کمیٹی کو فراہم کردہ وزارت داخلہ کی ایک رپورٹ کے مطابق 2023ء میں 1 لاکھ 34 ہزار 7 سو 10 سائبر کرائم کی شکایات موصول ہوئیں ان میں سے 1 ہزار 753 کیسز درج ہوئے اور 92 افراد کو سزا ہوئی جبکہ 2024ء میں شکایات بڑھ کر 161828 اور مقدمات 1667 ہے اور صرف 60 افراد کو سزا ہو سکی ان اعداد و شمار سے ایک بات کا واضح ہو جاتی ہے کہ پاکستان میں سائبر کرائم اور مالیاتی فراڈ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری طرف ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر سال پاکستان سے سائبر کرائم کے مرتکب افراد 2 ارب ڈالر سے زائد رقم بیرون ملک منتقل کر رہے ہیں۔ ان میں سے بیشتر رقوم کرپٹو کرنسی کے ذریعے منتقل کی جاتی ہیں۔ سائبر کرائم کے مرتکب افراد کے خلاف کارروائی کے لیے ایف آئی اے کو 34 نئے سائبر کرائم سرکل قائم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان سرکلز کے قیام کے لیے 1 ارب 20 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ان سرکلز کے قیام کے بعد ایف آئی اے کے سائبر کرائم سرکلز کی تعداد 43 ہو جائے گی۔ ان سرکلز کے قیام کے بعد ایف آئی اے کے سائبر کرائم سرکلز کی تعداد 43 ہو جائے گی۔ ان سرکلز کے قیام کے بعد ایف آئی اے کے سائبر کرائم سرکلز کی تعداد 43 ہو جائے گی۔

خیبر پختونخوا ادائٹ پیپر

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پی ٹی ایم کے لانگ مارچ کے مزاحم نے اور خیبر پختونخوا میں ایپریشن یا گورنر کی خبروں کے بعد خیبر پختونخوا ایک مرتبہ پھر قومی توجہ کا مرکز ہے۔ اس مرتبہ یہ کوئی سیاسی جلسہ یا انتخابی مہم نہیں بلکہ سوہنے کی امن و امان کی صورت حال، پولیس کی استعداد، دہشت گردی، خلیات، اسمگلنگ اور تحریری کے بارے میں جاری کیا جانے والا وائٹ پیپر ہے۔ تاہم ایک بات ابتدا ہی میں واضح رہنی چاہیے کہ یہ وفاقی حکومت کا جاری کردہ وائٹ پیپر نہیں بلکہ مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا کا سیاسی وائٹ پیپر ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے گئے ہیں اور خلک اعداد و شمار جمع کیے گئے ہیں۔ یہاں اس وائٹ پیپر کی تائید یا تنقید بڑی اہم ہے۔ وزیر اعلیٰ کیپل آفریدی جو نے جارحانہ موڈ میں ہیں انہوں نے اس کا توڑ کرنے کے لیے دیگر اقدامات کے علاوہ ان کی حکومت کو چارج شیٹ کرنے کے صوبے میں ایپریشن یا گورنر راج کے لیے بھی ہوا دی گئی ہے۔ تاہم اس کے علاوہ بھی ایک بڑا طبقہ ہے جو اس وائٹ پیپر کو ایک سیاسی چارج شیٹ کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ اس کے مطابق یہ وائٹ پیپر ایک مخصوص بیانیے کو تقویت دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس وائٹ پیپر میں صوبائی حکومت کی کامیابیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس وائٹ پیپر میں صوبائی حکومت کی کامیابیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اس وائٹ پیپر میں صوبائی حکومت کی کامیابیوں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔

تھانہ 680 رہی، جبکہ گزشتہ برس اسی مدت میں یہ تعداد 508 تھی۔ اسی طرح 2026 کی پہلی ششماہی میں 122 پولیس اہلکار شہید ہوئے جبکہ 2025 کی پہلی ششماہی میں یہ تعداد 63 تھی۔ ترجمان پولیس اہلکاروں کی تعداد بھی 84 سے بڑھ کر 175 بتائی گئی ہے۔

اعداد و شمار میں معمولی فرق یا تکنیک اداروں کی تکنیک قبر نہیں اپنی جگہ لیکن ان اعداد کا بنیادی مقام انتہائی تکلیف دہ ہے۔ وہ یہ کہ خیبر پختونخوا کی پولیس اور سکیورٹی فورسز حقیقی معنوں میں ایک خلک اور خطرناک جنگ لڑ رہی ہیں۔ سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ یہ اعداد کس جماعت کے دور میں زیادہ ہیں اور کس میں کم۔ سوال یہ ہونا چاہیے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہمارے اہلکاروں کو کیا وہ وسائل میسر ہیں جن کے وہ مستحق ہیں؟

وائٹ پیپر میں ہی پی ٹی ڈی کی استعداد کے حوالے سے بھی اہم سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ 3844 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 3113 اہلکار تعینات ہیں اور متعدد آسامیاں خالی ہیں۔ 200 ایف آر اہلکاروں کی ضرورت کے مقابلے میں صرف 9 دستیاب ہونے کا ذکر ہے۔ وائٹ پیپر میں بڑی مقدار میں بارود، آئس، ہیروئن اور افیون پکڑے جانے کے اعداد و شمار بھی پیش کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد اپنی جگہ اہم ہیں، مگر ایک بڑا سوال ان کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ بارود کی برآمدگی جیسے اعداد بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اگر یہ اعداد درست ہیں تو معاملہ محض انتظامی کمزوری کا نہیں بلکہ قومی سلامتی کا ہے۔ تاہم یہاں بھی ابہام کو فیصلہ سمجھنے کے بجائے ایک سادہ راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ سوہنی حکومت کی پی ڈی ای کی مشہور شدہ، جاری شدہ اور خرچ شدہ رقم کے اعداد و شمار بھی پیش کیے جائیں۔ ہر ضلع کے لیے الگ الگ بجٹ، خریدے گئے بکتر بند گاڑیوں کی تعداد، ان کے ماڈل اور ان کی فعالیت کی تفصیل، ہیلی کاپٹر کی دستیابی، یہ سب وہ بنیادی سوالات ہیں جن کے جواب کے بغیر کسی بھی وائٹ پیپر کی ساکھ ادھوری رہے گی۔ اسی طرح پی ٹی ڈی کے لیے 7 ارب 77 کروڑ روپے کی منظوری اور 7 ارب 5 کروڑ روپے جاری ہونے کا بھی ذکر ہے۔ اگر واقعی اتنی بڑی رقم جاری ہو چکی ہے تو عوام کا یہ سوال بالکل جائز ہے کہ اس رقم سے کیا خریدا گیا؟ کتنی اضافی گاڑیاں لی گئیں؟ کب لی گئیں؟ کہاں پہنچائی گئیں؟ اور کیا وہ فیلڈ میں استعمال بھی ہو رہی ہیں؟ یہی وہ مقام ہے جہاں شفافیت سیاسی تاریخ کا سب سے بڑا امتحان بن سکتی ہے۔

وائٹ پیپر میں انسانی لاشی کے اپوزیشن اور ان کے فیصلوں پر عمل درآمد کا سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ امن و امان کے حوالے سے اپوزیشن کی تعداد سے زیادہ اہم ان کے نتائج ہوتے ہیں۔ اگر ایک اپوزیشن میں دس فیصلے کیے گئے ہیں تو عوام کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان میں سے کتنے فیصلوں پر عمل درآمد ہوا، کتنے زیر عمل ہیں اور کتنے وسائل کی کمی یا کسی دوسری وجہ سے رکے ہوئے ہیں۔ خلیات کا استعمال کم نہیں۔ وائٹ پیپر میں بڑی مقدار میں بارود، آئس، ہیروئن اور افیون پکڑے جانے کے اعداد و شمار بھی پیش کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد اپنی جگہ اہم ہیں، مگر ایک بڑا سوال ان کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ بارود کی برآمدگی جیسے اعداد بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اگر یہ اعداد درست ہیں تو معاملہ محض انتظامی کمزوری کا نہیں بلکہ قومی سلامتی کا ہے۔ تاہم یہاں بھی ابہام کو فیصلہ سمجھنے کے بجائے ایک سادہ راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ سوہنی حکومت کی پی ڈی ای کی مشہور شدہ، جاری شدہ اور خرچ شدہ رقم کے اعداد و شمار بھی پیش کیے جائیں۔ ہر ضلع کے لیے الگ الگ بجٹ، خریدے گئے بکتر بند گاڑیوں کی تعداد، ان کے ماڈل اور ان کی فعالیت کی تفصیل، ہیلی کاپٹر کی دستیابی، یہ سب وہ بنیادی سوالات ہیں جن کے جواب کے بغیر کسی بھی وائٹ پیپر کی ساکھ ادھوری رہے گی۔ اسی طرح پی ٹی ڈی کے لیے 7 ارب 77 کروڑ روپے کی منظوری اور 7 ارب 5 کروڑ روپے جاری ہونے کا بھی ذکر ہے۔ اگر واقعی اتنی بڑی رقم جاری ہو چکی ہے تو عوام کا یہ سوال بالکل جائز ہے کہ اس رقم سے کیا خریدا گیا؟ کتنی اضافی گاڑیاں لی گئیں؟ کب لی گئیں؟ کہاں پہنچائی گئیں؟ اور کیا وہ فیلڈ میں استعمال بھی ہو رہی ہیں؟ یہی وہ مقام ہے جہاں شفافیت سیاسی تاریخ کا سب سے بڑا امتحان بن سکتی ہے۔

وائٹ پیپر میں انسانی لاشی کے اپوزیشن اور ان کے فیصلوں پر عمل درآمد کا سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ امن و امان کے حوالے سے اپوزیشن کی تعداد سے زیادہ اہم ان کے نتائج ہوتے ہیں۔ اگر ایک اپوزیشن میں دس فیصلے کیے گئے ہیں تو عوام کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان میں سے کتنے فیصلوں پر عمل درآمد ہوا، کتنے زیر عمل ہیں اور کتنے وسائل کی کمی یا کسی دوسری وجہ سے رکے ہوئے ہیں۔ خلیات کا استعمال کم نہیں۔ وائٹ پیپر میں بڑی مقدار میں بارود، آئس، ہیروئن اور افیون پکڑے جانے کے اعداد و شمار بھی پیش کیے گئے ہیں۔ یہ اعداد اپنی جگہ اہم ہیں، مگر ایک بڑا سوال ان کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ بارود کی برآمدگی جیسے اعداد بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اگر یہ اعداد درست ہیں تو معاملہ محض انتظامی کمزوری کا نہیں بلکہ قومی سلامتی کا ہے۔ تاہم یہاں بھی ابہام کو فیصلہ سمجھنے کے بجائے ایک سادہ راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ سوہنی حکومت کی پی ڈی ای کی مشہور شدہ، جاری شدہ اور خرچ شدہ رقم کے اعداد و شمار بھی پیش کیے جائیں۔ ہر ضلع کے لیے الگ الگ بجٹ، خریدے گئے بکتر بند گاڑیوں کی تعداد، ان کے ماڈل اور ان کی فعالیت کی تفصیل، ہیلی کاپٹر کی دستیابی، یہ سب وہ بنیادی سوالات ہیں جن کے جواب کے بغیر کسی بھی وائٹ پیپر کی ساکھ ادھوری رہے گی۔ اسی طرح پی ٹی ڈی کے لیے 7 ارب 77 کروڑ روپے کی منظوری اور 7 ارب 5 کروڑ روپے جاری ہونے کا بھی ذکر ہے۔ اگر واقعی اتنی بڑی رقم جاری ہو چکی ہے تو عوام کا یہ سوال بالکل جائز ہے کہ اس رقم سے کیا خریدا گیا؟ کتنی اضافی گاڑیاں لی گئیں؟ کب لی گئیں؟ کہاں پہنچائی گئیں؟ اور کیا وہ فیلڈ میں استعمال بھی ہو رہی ہیں؟ یہی وہ مقام ہے جہاں شفافیت سیاسی تاریخ کا سب سے بڑا امتحان بن سکتی ہے۔

وائٹ پیپر میں انسانی لاشی کے اپوزیشن اور ان کے فیصلوں پر عمل درآمد کا سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ امن و امان کے حوالے سے اپوزیشن کی تعداد سے زی

Scanned with CamScanner

ڈی سی مری کی کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل سنے، موقع پر احکامات جاری

کچہری میں دور دراز، پہاڑی اور شہری علاقوں سے آئے سائلین کی شرکت، انفرادی و اجتماعی درپیش مسائل سے آگاہ کیا گیا

وزیراعلیٰ کے "ہر شہری دَور" پالیسی پر عملدرآمد، سرکاری دفاتر کے دروازے ہر خاص و عام کھلنے کے لیے آغاز، ضمیر عباس شیرازی

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے عوام دوست وژن اور "ہر شہری دَور" پالیسی پر عملدرآمد کے لیے ڈی سی مری ضمیر عباس شیرازی نے کھلی کچہری کا انعقاد کیا۔ اس کچہری میں ضلع مری کے تمام دور دراز، پہاڑی اور شہری علاقوں سے آئے ہوئے سائلین نے شرکت کی اور اپنے انفرادی و اجتماعی درپیش مسائل سے ڈی سی مری کو آگاہ کیا۔ کچہری کے دوران شہریوں نے ریوینو و سروے، ایجوکیشن، ہیلتھ، ٹرانسپورٹ، ہاؤسنگ، ایمرجنسی سروسز، پینے کے صاف پانی کی فراہمی، تجاوزات کے خاتمے، ٹریفک مسائل، سیاحتی انفراسٹرکچر اور اسٹریٹ لائٹس کی بحالی سے متعلق متعدد درخواستیں پیش کیں۔ ڈی سی مری نے ہر شہری کے متعلقہ محکموں کے افسران کی موجودگی میں فرداً فرداً شکایات سنیں اور موقع پر احکامات جاری کیے۔ (بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 32)



اسلام آباد دفائی وزیر خواجہ آصف اسلامات سے متعلق کابینہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلال یاسین کی کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل براہ راست سنے

احکامات اور معمولات زندگی کا مکمل برقرار رکھنا ضروری ہے وزیر باتدبیر پنجاب

تعمیر اور مرمت کھلے قرضوں کے اجراء میں مزید تیزی لائی جائے گی 'بلال یاسین

لاہور (خصوصی رپورٹر) صوبائی وزیر باتدبیر ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب بلال یاسین نے حلقہ انتخاب میں کھلی کچہری کے دوران شہریوں کی شکایات اور مسائل براہ راست سنے۔ تحقیق یاسین کچہری سے آنے والے عام شہریوں اور سائلین نے صوبائی وزیر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے متعلقہ افسران کو موقع پر احکامات جاری کیے۔ کچہری کے دوران شہریوں نے بجلی، صحت، تعلیم، پانی، ٹرانسپورٹ اور دیگر مسائل سے متعلق درخواستیں پیش کیں۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے کہا کہ شہریوں کی شکایات کا ازالہ ہماری اولین ترجیح ہے۔ کچہری کے دوران موقع پر متعدد شکایات کا ازالہ کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ کچہری کا مقصد عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔ کچہری میں موجود افسران کو ہدایت کی گئی کہ عوام کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے کہا کہ کچہری میں آنے والے شہریوں کی تجاویز کو پالیسی سازی میں شامل کیا جائے گا۔ (بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 33)

ٹیکنیکل برآمدات بڑھانے کیلئے عملی روڈ میپ تیار کریں گے، اسٹیپ چیئرمین

آئندہ دو سے تین سال میں 10 ارب ڈالر بڑھانے کی صلاحیت رکھتی ہیں، اسد شفیع

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایپما کے نو منتخب چیئرمین اسد شفیع نے ٹیکنیکل برآمدات بڑھانے کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک عملی روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ٹیکنیکل مصنوعات دنیا میں سالانہ 3 کھرب ڈالر برآمدات کر سکتی ہے۔ ٹیکنیکل برآمدات آئندہ دو سے تین سال میں 10 ارب ڈالر تک بڑھانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ایپما کے چیئرمین اسد شفیع نے کہا کہ ٹیکنیکل مصنوعات کو مسابقتی اور قابل عمل کاروباری ماحول فراہم کیا جائے، پاکستانی ٹیکنیکل برآمدات میں ویلیو ایڈڈ مصنوعات کا حصہ 80 فیصد سے زائد ہے، انہوں نے کہا کہ ایپما اور ایکسپورٹرز کا ہدف برآمدات کو عمل کر کے پوری ٹیکنیکل ویلیو چین (بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 36)

سندھ حکومت نے میر رضا ثمل کیس کی تحقیقات کرنے والے جوڈیشل کمیشن کی مدت بڑھا دی

کراچی (خصوصی رپورٹر) سندھ حکومت نے میر رضا ثمل کیس کی تحقیقات کرنے والے جوڈیشل کمیشن کی مدت میں توسیع کر دی۔ سندھ کابینہ کا اجلاس وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ کی صدارت ہوا اجلاس کابینہ نے میر رضا ثمل کیس سے متعلق کمیشن کی رپورٹ جمع کروانے کی مدت میں توسیع کی منظوری دی۔ سندھ کابینہ نے میر رضا ثمل کیس سے متعلق کمیشن کی رپورٹ جمع کروانے کی مدت 15 اکتوبر تک کر دی۔ (بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 39)

خصوصی بچوں کیلئے ڈیجیٹل کتب خانے کے پائلٹ پروگرام کی تجویز

شعیب اقبال کی زیر صدارت برٹش کونسل کے نمائندگان سے اہم اجلاس

لاہور (خصوصی رپورٹر) خصوصی بچوں اور نوجوانوں کی تعلیم کی فراہمی کے لیے لاہور سے خصوصی تعلیمی اداروں میں جدید ڈیجیٹل کتب خانے کے پائلٹ پروگرام کے آغاز کی تجویز دی گئی ہے۔ ہیڈ کوارٹر ڈیجیٹل ایجوکیشن شعیب اقبال کی زیر صدارت برٹش کونسل کے نمائندگان سے اہم اجلاس ہوا، جس میں خصوصی تعلیمی اداروں میں ڈیجیٹل تعلیمی مواد تک رسائی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں خصوصی طلبہ، والدین اور اساتذہ کو ڈیجیٹل تعلیمی مواد تک رسائی دینے کی تجویز پیش کی گئی۔ خصوصی تعلیمی اداروں میں کوہ آرا ڈاٹ کے ذریعے ڈیجیٹل تعلیمی مواد تک رسائی فراہم کرنے کی بھی تجویز ہے۔ شعیب اقبال نے کہا کہ خصوصی (بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 35)

غیر ملکی لڑکی سے مبینہ اجتماعی زیادتی کیس میں اہم پیشرفت

ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے متاثرہ لڑکی اور ملزمان کے نمونے لے لیے گئے

لاہور (خصوصی رپورٹر) غیر ملکی لڑکی سے مبینہ اجتماعی زیادتی کیس میں اہم پیشرفت ہوئی ہے۔ لاہور میں غیر ملکی لڑکی کے ساتھ مبینہ اجتماعی زیادتی کے واقعہ میں ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے متاثرہ لڑکی اور ملزمان کے نمونے لے لیے گئے۔ پولیس کے مطابق متاثرہ لڑکی کو بھگا کر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس کے مطابق دونوں گرفتار لڑکوں کو کئے فرانک لیبارٹری نے بھیجا گیا۔ ملزمان سے حاصل کیے گئے نمونے متاثرہ لڑکی کے نمونوں سے میچ کیے جائیں گے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جائے واقعہ سے ملنے والی ایک نمی سوسائٹی کے علاوہ سے بھی فرانک ٹیم نمونے حاصل کرے گی۔ واقعہ سے متعلق تمام ثبوت اکٹھے کیے جائیں گے۔ (بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 37)

سندھ میں زرعی آمدنی ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع

زرعی آمدنی ٹیکس ریٹرن جمع کرا کے جرمانوں اور قانونی کارروائی سے بچ سکتے ہیں

کراچی (خصوصی رپورٹر) سندھ ریونیو بورڈ نے ٹیکس کے لیے زرعی آمدنی ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع کرتے ہوئے نئی تاریخ 31 اکتوبر 2026ء مقرر کر دی ہے۔ اس فیصلے سے سندھ ریونیو بورڈ نے نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 2/2026 جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یکم جولائی 2026ء سے 30 ستمبر 2026ء تک زرعی آمدنی ٹیکس ریٹرن جمع کرانے والے تمام افراد کے خلاف جرمانے اور قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ (بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 38)

وزیراعظم کے استقبال اور جلسہ کے انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں، چوہدری عبدالرحمن

انتظامات کو مؤثر انداز میں مکمل کرنے کے لیے مختلف ورکنگ کمیٹیوں کو ذمہ داریاں تفویض کی گئیں

سو روزہ پلان کے تحت عوام کو ریلیف کی فراہمی، کوئنس میں بہتری، ترقیاتی عمل میں تیزی پر توجہ دی جا رہی ہے

لوگی (نامہ نگار) وزیر برائے صنعت و معدنیات چوہدری عبدالرحمن کی زیر صدارت وزیراعظم آزاد کشمیر کے دورہ لوگی اور جلسہ عام کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیراعظم آزاد کشمیر کے متوقع استقبال، جلسہ عام کے انتظامات، شرکاء کے لیے پارکنگ، سیکیورٹی اور ٹریفک کے انتظامات سمیت دیگر امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر راجہ ذوالقرنین، ایس ایس پی سید ذوالفقار حسین بخاری، ایس پی لوگی راجہ ساجد محمود، ایس پی ٹریفک راجہ عبدالرحیم، ایس پی سیکیورٹی راجہ عبدالرحمن، ایس ڈی او لوگی راجہ عبدالرؤف، ایس ڈی او ہجیرہ راجہ عبدالرحمن، ایس ڈی او ٹرنگ راجہ عبدالرحمن